بسم اللہ الرحمن الرحیم

حیض و نفاس سے فارغ ہوئی، لیکن غسل نہ کیا، تو کیا یہ جنبی کہلائیں گی؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

جو عورت حیض یا نفاس سے فارغ ہوئی مگر ابھی غسل نہیں کیا تو کیا وہ جنبی کہلائے گی؟ ایک وعید بیان کی جاتی ہے کہ جس جگہ جنبی ہو وہاں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے تو کیا اس وعید میں حیض و نفاس سے فارغ ہونے والی عورت بھی شامل ہے. جس نے ابھی غسل نہیں کیا؟

جواب

حیض و نفاس ختم ہوجانے کے بعد عورت جنبی کی طرح اور اسی کے حکم میں ہوتی ہے اور حکم یہ ہے کہ جس پر غسل لازم ہو وہ غسل میں تاخیر نہ کرے کہ بلاوجہ سستی کر کے غسل کرنے میں اتنی تاخیر کردینا کہ نماز کا وقت نکل جائے یہ رحمت کے فرشتے نہ آنے کا سبب ہے۔ ہاں کچھ تاخیر کرنا کہ نماز قضا نہ ہو یا وضو کرلیا تو یہ رکاوٹ ختم ہوجائے گی۔

خیال رہے کہ جب حیض و نفاس ختم ہوجائے تو غسل میں اتنی تاخیر کرنا جائز نہیں کہ نماز مکروہ یا قضا ہوجائے مثلاً اگر رات 12 بجے حیض ختم ہوگیا تو رات میں غسل کے بجائے طلوع آفتاب کے بعد غسل کیا تو یہ حرام و سخت گناہ ہے کیونکہ غسل کر کے فجر کا وقت شروع ہونے سے پہلے پہلے عشا پڑھنا اور پھر فجر بھی اپنے وقت میں پڑھنا فرض تھا۔

حدیث پاک میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”إن الملائكة لا تحضر جنازة كافر بخير، ولا جنباً حتى يغتسل أو يتوضأ وضوءه للصلاة“ یعنی فرشتے، کافر کے جنازے کے پاس بھلائی کے ساتھ حاضر نہیں ہوتے اور جنبی کے پاس بھی نہیں آتے جب تک وہ غسل یا نماز جیسا وضو نہ کرلے۔ (مصنف عبد الرزاق، کتاب الطھارۃ، باب الرجل ینام و ھو جنب، جلد 1، صفحہ 217، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

مرقاۃ المفاتیح میں ہے: ”(الجنب) الذی اعتاد ترک الغسل تھاونا حتی یمر علیہ وقت صلاۃ“ یعنی ایسا جنبی جو سستی سے غسل ترک کرنے کی عادت بنالے یہاں تک کہ اس پر نماز کا وقت گزر جائے۔ (مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح، جلد 2، صفحہ 440، دار الفکر، بیروت)

علامہ جمال الدین علی بن ابو یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ ”اللباب“ میں فرماتے ہیں: ”الجنابة و الحيض حكمهما واحد، لأن الحائض متى انقطع دمها صارت كالجنب، فالأمر الوارد في الجنابة وارد في الحيض“ یعنی جنابت و حیض دونوں کا حکم ایک ہی ہے، کیونکہ

حائضہ کا خون جب بند ہو جائے تو وہ جنبی کی طرح ہو جاتی ہے تو جو حکم جنابت کے بارے میں وارد ہے وہ حیض کے لئے بھی ثابت ہو گا۔ (اللباب فی الجمع بین السنۃ والکتاب، جلد 1، صفحہ 126، دار القلم)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2644

تاریخ اجراء: 11 جمادی الاخریٰ 1447ھ/03 دسمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net